سابق وزیراعلیٰ لیاقت جتوئی کے 2 بھائیوں کی ملی بھگت

500 ایکڑ کا گروی فش فارم ہتھیانے کا منصوبہ

سینیٹر اعجاز جتوئی مرحوم نے اپنے تین ملازمین عابد جتوئی' منظور جتوئی اور الطاف جتوئی کے علاوہ پارسی دوست کے نام استعمال کر کے خریداری کی

---

11 لاکھ کا ٹریکٹر حبیب بینک سجاول برانچ سے لون کروایا اعجاز جتوئی کے انتقال کے بعد ان کے فرزند دھنی بخش جتوئی اصل وارث بن کر سامنے آگئے

کراچی (نمائندہ خصوصی) سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی کے دو بھائیوں کے مبینہ طور پر حبیب بینک سجاول برانچ کے افسران کے ساتھ ملی بھگت سے سجاول کے قریب پانچ سو ایکڑ کے فش فارم کو زبردستی ہتھیانے کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع ٹھٹھہ کی تحصیل سجاول کے علاقہ میں پانچ سو ایکڑ زمین سابق وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی کے بھائی سینیٹر اعجاز جتوئی مرحوم نے اپنے تین ملازمین عابد جتوئی' منظور جتوئی اور الطاف جتوئی کے علاوہ اپنے ذاتی پارسی دوست برزن بج نگارا کے نام پر خریدی تھی جس کا پاور آف اٹارنی انہوں نے خالد میمن کو مقرر کیا جو کہ زمین کی مکمل نگہداشت کا مکمل اختیار بھی رکھتے تھے 1995ء میں اعجاز جتوئی نے اپنے بھائی وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی کے اثر ورسوخ سے حبیب بینک سجاول برانچ سے اپنے ملازمین عابد جتوئی' منظور جتوئی اور الطاف جتوئی کے نام پر گیارہ لاکھ کا ٹریکٹر لون منظور کروایا۔ پانچ سال کے عرصے کا لون ادا نہ ہونے کی صورت میں حبیب بینک نے بینکنگ کورٹ میں مقدمہ داخل کر دیا۔ 1997ء میں اعجاز جتوئی انتقال کر گئے اور 2000ء میں داخل کیے گئے بینکنگ کورٹ کی پیروی ان کے فرزند دھنی بخش جتوئی کرتے رہے جو کہ اس دوران زمین کے اصل وارث بن کر سامنے آئے مرحوم اعجاز جتوئی کے فرزند دھنی بخش جتوئی نے حبیب بینک سجاول کے چند افسران کو اپنے ساتھ ملا کر زمین کو ہتھیانے کا منصوبہ تیار کیا جس کے تحت انہوں نے اپنے ملازمین دو سینیٹر بشیر لہری اور پارسی دوست کو بچانے کے لئے خالد میمن کے شناختی کارڈ کے دستخط گارنیٹر کی جگہ نقل کر کے نئے کاغذات بنا کر کورٹ میں داخل کیے جس سے مرحوم اعجاز جتوئی کے ملازمین اور ذاتی دوست کو بچا کر خالد میمن کو پھنسایا گیا۔ خالد میمن کو جب اصل حقائق کا علم ہوا کہ بینک کے چند اعلیٰ افسران نے جتوئی خاندان کے اثر ورسوخ پر اصل مجرموں کو بچانے اور انہیں بے جا مقدمے میں پھنسانے کی سازش کر رہے ہیں تو انہوں نے بینکنگ کورٹ میں ایک نیا مقدمہ دائر کیا جس میں تمام حقائق بشمول وہ آڈیو ٹیپس بھی شامل ہیں جو کہ فریقین کے درمیان تنازعہ کے وقت انہوں نے ریکارڈ کیں۔ 31 اکتوبر کو زمین کی نیلامی کے اخباری اشتہارات کے بعد خالد میمن نے اپنے مقدمے میں وہ تمام دستاویزی ثبوت بینکنگ کورٹ میں پیش کیے جس کے بعد بینکنگ کورٹ نمبر 2 حیدر آباد کی جج فرزانہ شاہ نے خالد میمن کے وکیل محمد اسحاق قریشی کے دلائل سن کر فوری طور پر زمین کی نیلامی روک کر یکم دسمبر 2008ء کو مقدمے کی پیروی کا حکم صادر کیا' باقاعدہ مقدمے کی سماعت 20 دسمبر کو ہوگی۔ واضح رہے کہ اس تمام عرصے میں فش فارم کی تمام تر آمدنی جتوئی خاندان حاصل کرتا رہا۔